السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(جانوروں کو انجکشن کے ذریعے حاملہ کرنا جائز ہے یا ناجائز؟ (محمد ناصر منجاکوٹی دربند) (۱۰ نومبر ۱۹۹۵ء

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سابقہ دلائل سے جب مصنوعی نسل کشی کا جواز نکل آیا تو انجکشن کے ذریعے جانور کو حاملہ کرنے کا جواز بھی خود بخود ثابت ہوگیا) راقم کے خیال میں جانور کو بذریعہ انجکشن حمل ٹھہرانا علی الاطلاق جائز نہیں ہونا چاہیے۔ بلکہ یہ صرف اس صورت میں جائز ہونا چاہیے جب کہ مادہ جانور کو کسی مرض کی وجہ سے معروف طریقے کے مطابق حمل نہ ٹھہرتا ہو۔ اس لیے کہ جانور کو بغیر کسی وجہ کے اس کے ''حقِّ اِستلذاذ'' سے محروم کرنا شرعاً مناسب اور درست نہیں کیونکہ شریعت نے انسان پر انسانوں کے علاوہ جانوروں کے بھی کچھ حقوق مقرر کر رکھے ہیں۔ جن کا اسے خیال رکھنا چاہیے۔ (نعیم الحق نعیم)۔ کیونکہ ہر دو صورتوں میں مقصود مادۂ تولید کی منتقلی ہے۔ چاہے غیر معروف طریقہ سے ہی کیوں نہ ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، متفرقات: صفحہ:632

محدث فتویٰ